Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. III Hons. Paper 6th, Gr-A
7. Title/Heading of e-content : KASHIF-UL-HAQUAEQ— EK MOTALA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

17.08.2020

کاشف الحقائق — ایک مطالعہ

B.A. III Hons, Paper 6th, Gr. A

"کاشف الحقائق: ایک مطالعہ" وہاب اشرفی کی ایک گراں قدر تصنیف ہے، جو خود انہی کے الفاظ میں امداد امام اثر کی ایک معروف تصنیف "کاشف الحقائق" کے تجزیہ اور تحلیل پر مبنی ایک جداگانہ تصنیف کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ایک سو بیس صفحات کا ایک رسالہ ہے اور پانچ ابواب پر مشتمل ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) امداد امام اثر — احوال و آثار
(۲) کاشف الحقائق — متنی جائزہ
(۳) کاشف الحقائق کا عالمی منظر نامہ
(۴) امداد امام اثر اور اردو شعراء
(۵) امداد امام اثر اور عملی تنقید

پہلے باب میں حسب عنوان صاحب تصنیف کے احوال، خاندان، ولادت، شادی، اولاد، تعلیم، ذوق مطالعہ، اخلاق و عادات اور ان کے دیگر نثری تصنیفات کا تعارفی جائزہ پیش کیا گیا ہے جن کے ذریعہ قاری کو مصنف کے حالات زندگی کے بارے میں سیر حاصل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

دوسرے باب کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے اس کتاب کی پہلی جلد "بہارستان سخن" کے نام سے ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی۔ نیز یہ کہ اس جلد کے ذریعہ دنیا کی مختلف قوموں کی شاعری، اخلاق اور مذہب و معاشرت وغیرہ کو موضوعِ سخن بنایا گیا ہے۔ اسی باب

میں مصنف کے بیان کردہ مختلف اقوام کے جائزوں کے تحت اہلِ مصر، اہلِ یونان و روما اور اہلِ عرب کی شاعری نیز ان ممالک کے تہذیبی، تاریخی، جغرافیائی اور ادبی خصوصیات کی نشاندہی کی بابت ایک سیر حاصل تفصیل دی گئی ہے۔ اہلِ یونان کی ادبی اصناف اور اہم ادبی شخصیات کا بھی تذکرہ اس باب میں موجود ہے۔ اسی باب میں یہ نکتہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ اردو شعراء نے سنسکرت کی شعری روایت کی طرف توجہ نہیں کی جس کی وجہ سے اس زبان میں وہ امتیاز پیدا نہیں ہو سکا جو ممکن تھا۔

تیسرے باب میں قدیم یونان کے شعراء اور ڈرامانگاروں پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس باب کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف نے ہومر، ہیوڈ، پنڈار، اسکائلس، سوفوکلیز اور ارسطو وغیرہ پر غائر مطالعہ کیا ہے۔

چوتھے باب میں اردو کے چند ممتاز شعراء کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اردو نظم و نثر کی مختصر تاریخ کے عنوان سے دکنی اور دلی شاعری کا ذکر اور مختلف شعرائے دکن و دہلی بشمول سراج اورنگ آبادی، ولی دکنی، سودا، درد، میر، مومن، ذوق اور ناسخ و آتش کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی عہدِ حاضر کے ناقدین مثلاً عبادت بریلوی، شمس الرحمن فاروقی وغیرہ کی رایوں کے تناظر میں امداد امام اثر کے افکار کا بھی مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے پانچویں باب میں عملی تنقید کے سربرآوردہ نقادوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ رائے دی گئی ہے کہ اس صف میں امداد امام اثر کو نہیں رکھا جا سکتا کیونکہ تقابلی موازنہ عملی تنقید کی اساس ہے اور اثر نے اکثر مقامات پر موازنہ کی جو پیش کش

کی ہے وہ ناقص ہی نہیں ہے بلکہ عصرِ حاضر کے مروجہ اعلیٰ تنقید
کے معیار سے حد درجہ بُعد رکھتی ہے۔

مندرجہ بالا حقائق کی بنا پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہاب
اشرفی کا یہ تجزیاتی مطالعہ ایک ایسی تخلیق ہے جو اردو ادب
میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔ دو جلدوں پر مبنی ایک ضخیم
تخلیق کا سہرا حاصل تجزیہ نہایت عرق ریزی اور دماغ سوزی
کا کام ہے۔ اس مطالعاتی جائزہ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ
اصل کتاب پیش نظر نہ ہونے کے باوجود اس کے موضوع و مواد سے
پوری واقفیت اس انداز سے ہوتی ہے کہ کوئی تشنگی باقی نہیں رہتی
اور اصل کتاب کے متن کے مطالعہ کی کوئی ضرورت پیش نہیں
آتی۔ اس طرح کے تجزیاتی مطالعے پیش کرنے کا کام ایک نہایت
دشوار امر ہے۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: B.A. III Hons. Paper 6th, Gr-A

Title/Heading of E-content: KASHIF-UL-HAQUAEQUE — EK MOTALA

WhatsApp No. 9431632576